ایک تو بذاتِ خود احوال و واقعات دل چسپ ہیں، دوسرے (بصورتِ تبصرہ و تجزیہ) مصنف کے تعمیری اور مثبت جذبات و احساسات، اور تیسرے ع س مسلم کا دل کش ادبی اور انشائی اسلوبِ تحریر--- ان دو تین چیزوں نے اسے ایک دل چسپ، بامعنی اور قابلِ مطالعہ رودادِ سفر بنا دیا ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

تحریک اور کارکن، سید ابوالاعلیٰ مودودی، مرتبہ: خلیل احمد حامدی۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور۔ اٹھارھویں اشاعت: ۲۰۰۳ء۔ صفحات: ۲۲۴۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔

یہ انتخاب پہلی مرتبہ ۱۹۷۹ء میں شائع ہوا تھا۔ اس میں خصوصاً جماعت اسلامی کی رودادوں سے مولانا مودودیؒ کے خطبات اور ہدایات کو مدون کیا گیا ہے۔ کتاب کا موضوع خود وضاحت کرتا ہے کہ اس میں تحریک اسلامی کے کارکن کو مقصد، تنظیم اور عملی جدوجہد کے بارے میں ہدایات اور رہنمائی دی گئی ہے۔

'اشاعتِ نو' اس حوالے سے قابلِ ذکر ہے کہ ادارہ معارف اسلامی نے خصوصی اہتمام سے کتاب کے متن کی صحت کو یقینی بنانے کے لیے، اصل ماخذ سے موازنہ کر کے یہ نسخہ تیار کیا ہے۔ اس طرح وہ بہت سی کمیاں اور کوتاہیاں دُور کر دی گئی ہیں، جو اس انتخاب کی اشاعت کے روز ہی سے اس کا حصہ بن چکی تھیں۔ کتاب میں آیات اور احادیث کے ترجمے کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ کتاب میں چند مقامات پر جو لفظی تغیر یا اضافہ کرنا پڑا، اسے قلابین میں ظاہر کر دیا گیا ہے۔ بعض تحریروں کو اس مجموعے سے قلم زد کر دیا گیا ہے۔ اس طرح اب یہ کتاب صحت و احتیاط کی ایک معیاری کوشش کے طور پر سامنے آئی ہے۔ زندگی کے آخری برسوں میں خود مولانا محترم اس حوالے سے دل گرفتہ تھے کہ ان کے کم و بیش تمام ناشرین، ان کی تحریروں کو شائع کرتے ہوئے نہایت بے احتیاطی اور غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس مجموعے کی یہ اشاعت خاصی احتیاط سے مرتب کی گئی ہے۔

'اشاعتِ نو' کی آیندہ طباعت کے وقت چند امور پر توجہ ضروری ہے: قرآن و حدیث کے متن کو کتاب کے عمومی اسلوب کے مطابق ہی پیش کیا جائے۔ یہ نہیں کہ کوئی لائن ایک ترتیب